بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اکیسواں پارہ

سورۃ العنکبوت 29

سترھویں تراویح

اے خدا کے رسول جو قرآن آپ پر نازل کیا جارہا ہے اس کو آپ پڑھتے رہیئے اور نماز قائم رکھیے بلاشبہ نماز نیکی کی طرف لے جاتی ہے فحش برے کاموں سے بچاتی ہے۔ اللہ کی یاد اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے تمہارا کام کٹھن ہے بڑے خراب لوگوں سے واسطہ ہے ان سے نرمی سے خوش اسلوبی سے بات کرو ان سے ملتے جلتے رہو ہدایت نصیحت کرتے رہو کسی وقت کوئی اچھی نصیحت ہدایت ان کے دل میں اتر جائے اور وہ ایمان لے آئیں۔ اے حبیب، آپ اس کتاب سے پہلے کچھ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے اور نہ لکھنے پڑھنے کا کام کبھی کیا تھا پھر بھی یہ لوگ سب جانتے ہوئے بھی تم کو کہتے ہیں کہ تم نے یہ کتاب خود بنائی ہے کسی سے لکھوائی ہے کیسے ناسمجھ لوگ ہیں کتاب کی آیات کھلی ہدایت اور نصیحت ہے دل میں اتر جانے والی مگر ان کے دل سخت مزاج ضدی اور شرارت کے ہیں یہ ظالم ہیں جو انکار کرتے ہیں اس کتاب قرآن مجید کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اگر عذاب خدا بھیج دے تو یہ کہاں ہوں گے خاک ہو کر ملیامیٹ ہو جائیں گے قیامت کے دن ان کو سب کچھ دکھا دیا جائیگا جب جہنم کی آگ کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔ آخر کب تک یہ سرکشی کفر و شرک جہالت کی زندگی گزاریں گے ایک نہ ایک دن ان سب کو ہمارے پاس آنا ہے۔ ہر نفس کو موت آئیگی۔ اور سب کو موت کے بعد ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔ نجات بخشش صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے خدا پر اور یوم آخرت پر نیک صالح زندگی گزاری ان کے لیے جنت کی نعمتیں ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ یہ دنیا چار دن کی کھیل تماشے سے کم نہیں اور جلد کھیل ختم ہونیوالا ہے آخرت کی زندگی ہمیشہ کی زندگی ہوگی یہ بات ان کے ذہن نشین کرادو۔ ہم نے اس شہر مکہ کو ابراھیم کے وقت سے امن و سلامتی کا مسکن بنایا۔ یہ مرکز عبادت ایک خدا کی عبادت کا گھر ہے لیکن یہاں لوگوں پر ظلم و تشدد کیا جاتا ہے فتنہ فساد کے منصوبے بنائے جاتے ہیں۔ مکہ میں

بتوں کو لاکر جمایا ہوا ہے یہ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی بجائے کیسے خراب کام کرتے ہیں یہ ظالم لوگ خدا پر بہتان جھوٹا الزام لگانے سے بھی پیچھے نہیں ہٹتے۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا ایمان والوں کو اللہ کیطرف سے خوشخبری سنا دو۔

سورہ روم شروع ہوتی ہے الٓمٓ سے شروع ہونیوالی سورتیں قرآن میں کل چھ ہیں۔ پہلی دو سورتیں البقرہ العمران ایک ساتھ ہیں جو دین کے طریقے بتاتی ہیں۔ اس کے بعد چار سورتیں العنکبوت سورہ الروم۔ سورہ لقمان اور سورہ سجدہ یہ بھی الٓمٓ کے حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔ یہ چاروں سورتیں ایک ساتھ آتی ہیں۔ ان کے مضامین اور موضوع سب ایک ہی جیسے ہیں ایمان اور اسلام پچھلی سورت العنکبوت میں مشرکوں اور کافروں کی زندگی کی مثال ایک کمزور بودے گھر مکڑی کے جال سے تشبیہ دی کہ کسقدر محنت و مشقت کرکے بڑا خوبصورت تانا بانا کرکے اپنا گھر بناتی ہے مگر وہ اس قدر کمزور بودا ہوتا ہے کہ ہوا کا ایک جھونکا مکڑی کو اپنے گھر کیساتھ لے کر اڑا دے بکھیر دے۔

اس کے بعد اس سورت الروم میں بتایا جارہا ہے کہ اللہ کا امر اللہ کا حکم اللہ کی مرضی کسطرح کام کرتی رہتی ہے۔ کسی شے یا چیز میں کوئی اثر تاثیر قوت اتنا اہم نہیں جتنا اس کے لیے خلوص اور نیت عمل ضروری ہے۔ اور یہ خلوص نیت اللہ کا امر اس کے قانون کے مطابق اپنا کام کرتا رہتا ہے۔ سورہ عنکبوت میں اہل کتاب والوں یعنے یہودیوں کو عیسائیوں پر ترجیح دی گئی ہے کہ وہ ایک خدا کو ماننے والے ہیں مُوحّد ہیں اس لیے مسلمانوں سے قریب تر ہیں۔ دونوں کا عقیدہ ایک خدا کا ہے جبکہ عیسائیوں کا عقیدہ تثلیث کا شرک ہے اس سورت روم میں یہ بتایا گیا کہ عیسائی مجوسیوں سے بہتر ہیں۔ چھٹی صدی عیسوی میں ایران ملک فارس کا مذہب آتش پرستی تھا۔ پارسی عقیدہ کا پیرو تھا اور روم عیسائی مذہب کے ماننے والے تھے یہ اس وقت کی سب سے بڑی دو سوپر پاور اعلیٰ بڑی طاقتیں تھیں جبکہ اسلام ابتدائی دور میں مکہ مدینہ میں پھل پھول رہا تھا۔ اللہ نے مسلمانوں کو وعدہ دیا کہ اسلام کو آئندہ دور میں مجوسیوں سے زیادہ عیسائیوں سے فائدہ ہوگا۔ مسلمانوں کو ہجرت کا پہلا حکم مکہ سے حبشہ کیطرف دیا گیا تھا جہاں کا بادشاہ عیسائی تھا۔ اس صورت میں رومیوں کے لیے پیش گوئی ہے اگرچہ اس وقت ملک فارس کو رومیوں پر فتح ہوئی ہے لیکن آئندہ برسوں میں رومیوں کو ملک فارس پر فتح ہوگی رومی غالب آئیں گے۔ اللہ کا وعدہ ہے جس کو چاہے فتح کامیابی دے جسکو چاہے عزت حکومت بخشے اس کا ارادہ، اسکی مرضی اس کا امر ہر جگہ کام کرتا رہیگا۔ اللہ کو جاننا چاہو تو اللہ کی ذات اور صفات پر غور

کرو کہ وہ کس طرح دنیا کا کام چلاتا رہتا ہے۔ وہ موت و حیات کا مالک ہے۔ مخلوقات کے جوڑے جوڑے پیدا کرتا ہے۔ دو غیر جنسوں میں محبت کا رشتہ کسطرح پیدا کر دیتا ہے کہ وہ رفیق زندگی شریک حیات بن جاتے ہیں ایکدوسرے میں سکون راحت محسوس کرتے ہیں لوگو اللہ کا شکر و احسان مانو اللہ کی عبادت صبح و شام کیا کرو۔ عصر کا وقت بڑا مبارک ہوتا ہے اس وقت خدا کے نام کی تسبیح کے لیے بڑا مسعود مبارک وقت ہوتا ہے کائنات کی ہر مخلوق اس وقت خدا کی حمد اسکی تسبیح میں مشغول رہتی ہے۔ آسمان پر نظر کرو تو ہر طرف خدا کے مظاہرے قدرت۔ اللہ کا جلال اور جمال نظر آئیگا آسمان سے بادل بارش بجلی کا برسنا چمکنا زمین کو سرسبز و شاداب کرنا مردہ زمین کو حیات بخشنا یہ سب اللہ کے احسانات ہیں اسکی مخلوقات پر انسانوں، حیوانوں کا رزق زمین سے ملتا ہے پھر بھی خدا کا انکار ہے لوگو! صدق دل سے خدا کیطرف رجوع ہو جاؤ دین حنیف۔ دین اسلام دین فطرت ہے جس پر اللہ نے اپنی مخلوقات کو پیدا کیا ہے۔ لوگوں نے دین کے ٹکڑے کر ڈالے تفرقہ پیدا کر دیا جماعتیں فرقے پیدا کر لیئے ہر ایک اپنے طریقے اور مسلک پر فخر کرتا ہے۔ زندگی اپنی پسند کی خواہشات نفس کی بنائی۔ دین اسلام نے تو انسان کی ہر ضرورت ہر خواہش کو دین کے اصولوں طریقوں میں سمو لیا ہے تاکہ انسان اپنی فطری ضرورتوں خواہشات کے مطابق دین کی راہوں پر چلے اور خدا کی یاد سے کبھی غافل نہ رہے۔ جو لوگ دین اسلام میں اپنی خواہش نفس سے زیادتی کرتے ہیں وہ ظالم ہیں دین اسلام میں کسی چیز کی بھی افراط تفریط جائز نہیں سوائے اس کے جو رسول اللہ نے مقرر کر دیئے ہیں اور عملی طور پر کرکے دکھلا دیا ہے دیکھو دین اسلام سے الگ نہ ہو جانا۔ شرک اور کفر کو اسلام میں جگہ نہیں دینا گروہ بندی الگ الگ دین کے ٹکڑے نہ کر دینا۔ لوگو اپنے بندوں کو رزق پہنچانے کی ذمہ داری اللہ نے اپنے اوپر لی ہے جسکو چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے جسکو چاہتا ہے رزق تنگ کرکے روٹی روٹی کو محتاج کر دیتا ہے یہ اسکی مرضی، مشیت اور ارادہ ہے وہ بہتر جاننے والا ہے جن لوگوں کو ضرورت سے زیادہ دیتا ہے ان کو حکم دیتا ہے کہ زائد مال غریبوں، محتاجوں، یتیموں، بیواؤں کا حصہ ہے ان تک پہنچا دو۔ وہ تمہارا مال نہیں ہے جمع کرکے مت رکھو۔ خدا کو پسند نہیں ہے کہ غریبوں محتاجوں کو تم محروم رکھو۔ خیرات صدقات آدمی کی نجات مغفرت کرتے اور گناہ کم کرتے ہیں نادان لوگ اپنا رزق بڑھانے کے لیے سود کا کاروبار کرتے ہیں روپیہ پر روپیہ زائد وصول کرتے ہیں۔

اللہ نے اس سے بچایا ہے زکوٰۃ کا نظام مقرر کیا ہے۔ زکوٰۃ ادا کیا کرو۔ تمہارا روپیہ بڑھتا

جائیگا تم نہیں جان سکتے اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ اللہ کا حکم مانو زکوٰۃ پابندی سے ادا کرو اللہ تم کو غنی کر دیگا۔ لوگو! ایسا نہ کرنا کہ خدا کا نظام بھلا دو۔ خدا کا حکم ٹال دو۔ اپنی مرضی پسند کا نظام قائم کرو۔ اپنے نفسانی خواہشات کی اتباع کرلو اور دین سے خدا کی خوشنودی سے دور چلے جاؤ جب تم اللہ کے باغی اور سرکش ہوجاتے ہو تو پھر اللہ ہی تم میں سے چند شرپسند فتنہ پرور لوگوں کو پیدا کر دیتا ہے۔ جو تم ہی میں سے ہوتے ہیں تمہاری صفوں کے اندر شرارتیں مچاتے پھرتے ہیں فتنہ فساد۔ لوٹ مار۔ ڈاکہ زنی، قتل اغوا کے کام کرکے تم کو پریشان کرتے رہتے ہیں۔ اور جب ظلم و شر زیادہ ہوجاتا ہے تو اللہ کا قانون قدرت مکافات عمل شروع ہوجاتا ہے اور تمہارے اوپر خدا کا عذاب غیب سے مسلّط ہوجاتا ہے اور تمہارا شیرازہ بکھر کر تار تار ہوجاتا ہے اگر تم کو یقین نہیں آتا تو ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھو سیر و سیاحت میں نظر آنیوالے کھنڈرات، ویران بستیوں کی طرف نظر کرو کہ اب اُن کا نام و نشان تک باقی نہیں رہا ہے۔ لوگو! خدا سے ڈرتے رہو۔ خدا کے حضور تم کو پیش ہونا ہے۔ پیغمبروں نے دنیا کو سلامتی راستی ہدایت کا طریقہ راستہ بتا دیا ہے خدا اپنے بندوں پر بڑا مہربان فضل و کرم کرنیوالا ہے۔ جن پر اللہ اپنی رحمت بھیجتا ہے وہ خوش ہوجاتے ہیں۔ جن پر اپنا غیض و غضب بھیجتا ہے اللہ سے ناخوش اس کے شاکی ہوجاتے ہیں اللہ کی مصلحت مرضی ہوتی ہے جس کو چاہتا ہے آزماتا رہتا ہے کہ دیکھیں کون نعمتوں پر شکر کرتا رہتا ہے خدا کی یاد سے غافل نہیں ہوتا اور کون مصیبتوں میں صبر کرتا ہے اللہ کو یاد کرتا رہتا ہے راحت، مصیبت سب خدا کی مرضی سے آتی جاتی رہتی ہے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے جسکو چاہا موت دے جسکو چاہے زندگی عطا کرے اس کے ارادے مرضی اور خوشی پر منحصر ہوتا ہے اللہ کا امر یہی ہے قیامت ضرور آنیوالی ہے۔ آئیگی اس دن سب سے حساب لیا جائیگا اس کے مطابق سزا اور جزا کا فیصلہ سنایا جائیگا۔ قرآن خدا کی کتاب تمہاری ہدایت اور نصیحت کے لیے آچکی ہے۔ رسول اللہ کا طریقہ عمل تمہارے سامنے موجود ہے۔ قرآن کو روزانہ صبح و شام تلاوت کرتے رہو۔ اس کے مطابق عمل کرو اور زندگی کو ڈھال لو۔ یہ کتاب قیامت تک ہدایت و نصیحت دیتی رہیگی بدلنے والی نہیں ہے اگر تم خدا کی اس کتاب پر عمل کرو آخرت کا یقین دل میں رکھو تو تمہاری نجات اور بخشش کا وعدہ ہے قیامت کا دن بڑا ہیبتناک دن ہوگا اس روز خدا کی عدالت میں میزان عمل قائم ہوگی اس دن کے آنے سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کرلو خدا سے مغفرت بخشش طلب کرو خدا معاف کرنیوالا غفور الرحیم ہے۔ یہ قرآن مجید بہت واضح صاف صاف بیان کرنیوالی کتاب ہے۔ ہر طرح کی مثالیں دیکر

سمجھایا گیا ہے جو بدبخت ہیں ظالم ہیں گنہگار ہیں قرآن سے ہدایت نصیحت حاصل نہیں کر سکتے خدا ایسے لوگوں کے دلوں پر سخت مہر لگا دیتا ہے۔ پتھر دل لوگ ہوتے ہیں ان سے نیکی کی توفیق چھین لیتا ہے اسے خدا کے رسول تم صبر کرتے رہو۔ تحمل برداشت سے کام لو اللہ کو تمہارا صبر بہت پسند ہے اللہ پر بھروسہ رکھو خدا کا وعدہ سچا ہے۔

سلسلہ تراویح جاری ہے دوسری سورت لقمان شروع ہوتی ہے مضمون وہی ہے مسلمانوں کو دلاسہ دیا جا رہا ہے کہ سب کچھ اللہ کی مرضی اس کے اختیار میں ہے جو بھی ہوتا رہتا ہے اس کی مرضی منشا ارادے سے ہوتا ہے۔ حضرت لقمان نبی تھے اور بادشاہ بھی۔ ان کو دانائی اور حکمت اللہ نے بے مثال دی تھی۔ لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی اس کا بیان ہے۔ باپ کی نصیحت بیٹے کو ہزاروں سال پہلے کی ہے لیکن آج بھی وہی رہیگی ہمیشہ وہی رہنے والی ہے۔ اور مسلمانوں کے لیے قرآن میں اسکو جگہ دی گئی ہے کہ دین کا حصہ بنا دی گئی ہے۔ قرآن حکمت و دانائی کی کتاب ہے۔ اس سے چھوٹی چھوٹی نصیحت ملتی رہتی ہیں۔ دل نشین انداز میں کوئی بات کہی جائے ضرور اثر کرتی ہے۔ دل میں اتر جاتی ہے۔ وہ نصیحت سنو۔

1۔ میرے بیٹے۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت کرنا۔ شرک بہت بڑا گناہ ہے۔

2۔ ماں باپ کی خدمت کرتے رہنا۔ ان کے ساتھ احسان کرنا ان کے حقوق کا خیال ان کی اطاعت فرماں برداری کرنا ماں باپ کے حق میں خدا سے مغفرت کی دعا کرتے رہنا ان کی نافرمانی نہ کرنا اچھی اولاد والدین کے لیئے فیض جاریہ ہے۔

3۔ زندگی خدا کی عبادت اور ریاضت میں بسر کرنا جو کچھ طلب کرنا خدا سے طلب کرنا وہی دعائیں سننے والا ہے۔

4۔ اللہ ظاہر باطن جاننے والا ہے اس سے کوئی بھید کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں رہتی۔ اللہ تمہیں دیکھتا رہتا ہے۔

5۔ نماز پابندی سے ادا کرنا دوسروں کو بھی نماز کی ترغیب دیتے رہنا نماز بے حیائی کو روکتی ہے۔

6۔ جو مصیبت تکلیف تمہیں پہنچے اس پر صبر کرنا تحمل ہمت سے کام لینا۔ صبر عبادت کے درجہ میں ہوتا ہے۔

7۔ لوگوں سے خاکساری اخلاق سے عاجزی سے ملنساری سے ملو۔ غرور گھمنڈ تکبر سے بچتے رہو۔

8۔ لوگوں سے بات کرو تو دھیمی آواز میں خوش گفتاری سے بات کرو۔ چلا چلا کر مت بولو

خراب آواز گدھے کی ہے۔
9۔ اچھے اخلاق کی تربیت کرو۔ خدا اور ادب کا خیال رکھو چھوٹوں سے شفقت بڑوں کا احترام کرو۔
10۔ خدا سے ہر وقت ڈرتے رہو۔ اس دن سے ڈرو جب باپ بیٹا ایک دوسرے کے کام نہ آئیں گے۔
11۔ آخرت کا یقین رکھو۔ اس کا آنا یقینی ہے۔ خدا علم غیب جاننے والا ہے وہی بہتر جاننے والا ہے کہ حاملہ عورت کے پیٹ کے اندر بننے والا بچہ کیسا ہے۔ مرد ہے یا عورت، کل کون کیا کام کرنیوالا ہے کل کا دن کس طرح طلوع ہوگا۔ کون کب پیدا ہوگا۔ کہاں مستقل قیام کریگا۔ کہاں مرے گا اور کہاں دفن ہوگا۔

نئی سورت سجدہ شروع ہو رہی ہے۔ کتاب حکیم کی ہدایت اور صاحب قرآن کی صداقت۔ ایک ایسی حقیقت بیان کرتی ہے جو الٓمٓ سے شروع ہونیوالی سورتوں کا موضوع خاص رہا ہے۔ جس طرح قرآن پچھلی تمام کتابوں صحیفوں کا آخری ایڈیشن۔ تعلیمات دین کا نچوڑ بن کر نازل ہو رہا ہے اسی طرح پیغمبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے وارث آخری نبی ذات وصفات کا مکمل نمونہ ہیں اور سب انبیاء کی تعلیمات پہنچانے کے لیے دن رات فکر وغم میں رہتے ہیں کسی اجر وصلہ کی تمنا نہیں ہے اپنے آقا کا حکم بجالانا ہے اللہ مولا ہر قدم قدم پر اپنے حبیب کی دلجوئی تسلی ورہبری کرتا جاتا ہے اللہ کو اپنا حبیب بہت پیارا بڑا محبوب ہے۔ اس کتاب کے بارے میں کتاب لانیوالے کے بارے میں کسی کو کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ خدا کی ذات صفات کارخانہ ہستی کے مظاہرے قدرت دیکھکر بھی خدا پر ایمان آخرت کا یقین نہ کرے تو مرنے کے بعد جب ہوش وحواس سب ختم ہوجاتے ہیں۔ تب آخرت کا یقین کرے تو کیا بات ہوئی۔ انجام تو سامنے ہے۔ خدا کا فیصلہ اٹل ہے۔ لوگو ابھی وقت ہے مہلت زندگی نے دی ہے۔ توبہ واستغفار کرلو۔ اللہ سے مغفرت مانگ لو وہ توبہ قبول کرنیوالا مغفرت بخشش کرنیوالا ہے۔ اپنے اعمال درست کرلو۔ عقیدہ پاک رکھو صاف ستھری زندگی اختیار کرو نفس کی شرافت پر۔ امن اسلام کے طریقوں پر چلو۔ دنیا کا کارخانہ ہستی اس کا عروج وزوال قوموں کی ہلاکت وبربادی سے عبرت پکڑو۔ خدا کے رسول تم صبر کرو ہمت سے کام لو۔ انتظار کرو۔

اس کے بعد سورہ احزاب شروع ہوتی ہے۔ زمانہ جاہلیت میں تین باتیں مشہور تھیں، عقل مند ذہین طاقتور آدمی کے اندر دو دل ہوتے ہیں، بیوی کو تعظیم وعزت کے لیے اپنی ماں

کہہ کر پکارتے تھے۔ تیسرے متبنیٰ لڑکے کو حقیقی اولاد کے برابر درجہ دیتے تھے۔ ان تین باتوں کے متعلق خدا کے حکم میں یہ ناممکن ہے کہ کسی انسان کے سینے میں دو دل ہوں۔ یہ غلط ہے سب انسان ایک جیسے سب ہیں ان کی جسمانی ساخت نشوونما ایک جیسی ہے۔ دو دل نہیں ہوتے۔ البتہ ان کی صلاحیت، دماغ، ذہن مختلف ہوتے ہیں۔ دوسری بات سخت ملامت کی ہے تمہاری بیویاں، ماؤں کے درجہ کو نہیں پہنچ سکتیں، اُن کا مقام بہت بلند ہے بیوی کا مقام ماں کے مقابل بہت اونی درجہ کا ہے بیوی کو بدل سکتے ہو دوسری بیوی لاسکتے ہو۔ لیکن ماں کو نہ بدل سکتے ہو نہ دوسری منہ بولی حقیقی ماں کے درجہ میں آسکتی ہے۔ بیوی تو بہت معمولی حیثیت کی ہے ان دونوں کے درجے الگ الگ ہیں۔ کسی نے بیوی کو ماں کہہ کر بھی پکارا تو بیوی اس پر حرام ہوجاتی ہے۔ تمہارا منہ بولا بیٹا غیر ہوتا ہے۔ حقیقی بیٹے کے درجے میں نہیں آسکتا اور نہ تمہاری وراثت میں حقیقی بیٹے کا درجہ ہوگا منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپ کے نام سے پکارو ان کی ولدیت کو مت چھپاؤ یہ گناہ کی بات ہے رسول اللہ کا درجہ تمام لوگوں میں افضل و اعلیٰ ہے وہ تمہارے باپ دادا سے بھی زیادہ احترام ادب تقدس کے درجہ میں ہیں۔ رسول اللہ کی ازواجات بیویاں مسلمانوں کی مائیں ہیں ان کا اس درجہ احترام و تقدس رکھو۔ اللہ نے رشتے ناتے سب کے قرآن میں لکھ دیئے ہیں۔ سب کے درجے مراتب علیحدہ علیحدہ وہ بھی درج کردیئے ہیں یہ باتیں کتاب محفوظ میں لکھ دی گئیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آدم سے عہد لیا تھا۔ آدم کے بعد ابراہیم، اسحاق، یعقوب سے عہد و اقرار لیا تھا۔ عیسیٰ اور مریم سے عہد لیا تھا کہ وہ ایک خدا کی بندگی عبادت کریں گے اللہ کے حکم کی اطاعت و فرماں برداری کریں گے۔ اس سورت میں مدینہ کے یہودیوں، منافقین اسلام سے لڑائی جنگ خندق غزوہ احزاب کا حال بیان ہوا ہے اسلیئے سورت کا نام احزاب بھی غزوہ خندق بھی ہے۔ احزاب کے معنی لشکر کے ہیں مختلف جماعتوں کا مل کر ایک لشکر بن جانا۔ ان کافروں، یہودیوں سے مسلمانوں کا آپس میں دوستی کا معاہدہ تھا جسکو انہوں نے توڑ دیا۔ اس کے نتیجے میں جنگ ہوئی تھی اللہ چاہتا تھا کہ معاہدہ توڑنیوالوں کو سزا دے۔ اور ان کو مدینہ سے جلاوطن کر کے دور کردیا۔ مسلمانوں کو ان کے مکان قلعے باغات سب مفت مالِ غنیمت میں عطا ہوئے اس مالِ غنیمت کی تقسیم پر ازواج مطہرات نے اپنے لیئے مال زر۔ عیش طلب کیا اس پر رسول اللہ نے انہیں منع کیا اور تنبیہ کی تو اُن کی ازواجِ مطہرات ناراض ہو گئیں۔ رسول اللہ نے فرمایا۔ جو عورتیں اللہ اور اس کے رسول کی مرضی اور اطاعت کے خلاف ناراض ہوتیں غصہ کرتی ہیں رسول اللہ سے ناخوش رہتی ہیں ان کو اجازت ہے کہ رسول اللہ کا گھر چھوڑ کر آزادی حاصل کریں اور رخصت ہوجائیں۔